

Journal of Religion & Society (JR&S)

Available Online:

<https://islamicreligious.com/index.php/Journal/index>

Print ISSN: 3006-1296 Online ISSN: 3006-130X

Platform & Workflow by: [Open Journal Systems](#)**The Role of Digitization and Artificial Intelligence in the Promotion of Religious Education: A Research Review**

ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کا دینی تعلیمات کے فروغ میں کردار: ایک تحقیقی جائزہ

Bushra

M.Phil scholar, Department of Islamic Studies Kohat University of Science and Technology

Dr. Sadiq Ali

Lecturer, Department of Islamic Studies Kohat University of Science and Technology

Email: sadiqalikt@gmail.com**Abstract**

In the 21st century, digital technology and Artificial Intelligence (AI) have brought fundamental transformations to almost every aspect of human life. Their role has become extremely significant not only in education, healthcare, commerce, research, and communication but also in the promotion of religious education. Islamic sciences, which for centuries were transmitted through books, oral traditions, and conventional teaching systems, have now become globally accessible through digital platforms, online libraries, e-learning systems, and AI-powered academic support.

The vast scholarly treasure of the Holy Quran, the Prophetic Hadiths ﷺ, Tafasir (exegeses), Fiqhi (jurisprudential) resources, and Islamic history has been digitized and preserved in the form of millions of pages. Artificial Intelligence has further enhanced the organization of information, automatic translation, academic research, question-and-answer systems, personalized learning, and Islamic scholarly services. Although these modern technologies have provided extraordinary facilities for the promotion of religious education, issues such as the authenticity of information, religious sensitivity, scholarly integrity, and data security have also emerged.

This research paper presents a detailed review of the role of digitization and artificial intelligence in the promotion of religious education, along with its benefits, challenges, the Islamic perspective, and future prospects. The study concludes that if these modern tools are used under proper scholarly supervision, in accordance with Shariah principles and ethical values, they can prove to be highly effective and revolutionary means for the global dissemination and promotion of Islamic teachings.

Keywords: Digitization, Artificial Intelligence, Islamic Education, Religious Research, Online Dawah, Digital Library, E-Learning, Islamic Technology

1- تعارف

علم انسانی تہذیب کی ترقی کی بنیادی قوت رہا ہے۔ تاریخ کے مختلف ادوار میں علم کی اشاعت کے ذرائع تبدیل ہوتے رہے ہیں۔ ابتدائی دور میں معلومات زبانی روایت کے ذریعے منتقل ہوتی تھیں۔ بعد ازاں تحریر کے فروغ نے علمی ذخائر کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پندرہویں صدی میں طباعت کی ایجاد نے علم کو عوام تک پہنچانے میں انقلاب برپا کیا، جبکہ موجودہ صدی میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے اس عمل کو مزید تیز، وسیع اور موثر بنا دیا ہے۔

اسلام نے ابتدا ہی سے علم کو غیر معمولی اہمیت دی ہے۔ قرآن مجید کی پہلی وحی کا آغاز "اقرأ" (پڑھو) سے ہوا جو علم اور تعلیم کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ اسلامی تہذیب کی ترقی کا ایک بنیادی سبب یہی تھا کہ مسلمانوں نے علم کے حصول اور اس کی اشاعت کو اپنی مذہبی ذمہ داری سمجھا۔ موجودہ دور میں جب دنیا تیزی سے ڈیجیٹل ماحول کی طرف منتقل ہو رہی ہے، دینی تعلیمات کے فروغ کے لیے بھی جدید ذرائع کا استعمال ناگزیر ہو چکا ہے۔

نوجوان نسل کا ایک بڑا حصہ اپنی معلومات انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے حاصل کرتا ہے۔ اگر اسلامی تعلیمات کو موثر انداز میں ان طبقات تک پہنچانا مقصود ہو تو ضروری ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کو مثبت اور منظم انداز میں استعمال کیا جائے۔

2- ڈیجیٹلائزیشن کا مفہوم اور ارتقاء

ڈیجیٹلائزیشن سے مراد معلومات، دستاویزات اور علمی مواد کو الیکٹرانک شکل میں تبدیل کرنا اور انہیں کمپیوٹرائزڈ نظام کے ذریعے محفوظ، منظم اور قابل رسائی بنانا ہے۔ یہ عمل صرف معلومات کو اسکین کرنے تک محدود نہیں بلکہ انہیں اس انداز میں مرتب کرنے پر مشتمل ہے کہ صارف آسانی سے تلاش، مطالعہ اور تجزیہ کر سکے۔ دینی علوم میں ڈیجیٹلائزیشن کا آغاز اسلامی کتب کے الیکٹرانک نسخوں سے ہوا۔ بعد ازاں قرآن مجید، حدیثی مجموعے، تفاسیر، فقہی انسائیکلو پیڈیا، اسلامی جرائد اور نادر مخطوطات کو بھی ڈیجیٹل صورت میں محفوظ کیا جانے لگا۔ آج دنیا کی متعدد اسلامی لائبریریاں لاکھوں صفحات پر مشتمل علمی ذخیرہ آن لائن فراہم کر رہی ہیں۔

ڈیجیٹلائزیشن کے اہم مراحل

1. علمی مواد کی ڈیجیٹل منتقلی
 2. آن لائن اشاعت اور ذخیرہ سازی
 3. کلاؤڈ بیسڈ رسائی
 4. سرچ اہل ڈیٹا بیس کی تشکیل
 5. مصنوعی ذہانت کے ذریعے علمی تجزیہ
- ان مراحل نے دینی علوم تک رسائی کو پہلے کی نسبت کہیں زیادہ آسان اور مؤثر بنا دیا ہے۔

3- مصنوعی ذہانت کا تعارف

مصنوعی ذہانت کمپیوٹر سائنس کا ایک ایسا شعبہ ہے جس کا مقصد ایسے نظام تیار کرنا ہے جو انسانی ذہانت سے مشابہ کام انجام دے سکیں۔ ان کاموں میں سیکھنا، استدلال کرنا، زبان کو سمجھنا، فیصلے کرنا اور مسائل حل کرنا شامل ہیں۔ آج مصنوعی ذہانت مختلف شعبوں میں استعمال ہو رہی ہے، جن میں طبی تشخیص، خود کار گاڑیاں، مالیاتی تجزیہ، زبانوں کا ترجمہ اور تعلیمی نظام شامل ہیں۔ دینی تعلیم کے میدان میں بھی AI تیزی سے اپنی جگہ بنا رہی ہے۔

مصنوعی ذہانت کی اقسام

محدود مصنوعی ذہانت (Narrow AI)

یہ مخصوص نوعیت کے کام انجام دیتی ہے، جیسے قرآن سرچ انجن یا حدیثی ڈیٹا بیس۔

عمومی مصنوعی ذہانت (General AI)

یہ ایک نظریاتی تصور ہے جس میں مشین انسانی ذہانت کی تمام صلاحیتوں کی حامل ہو۔

مشینی تعلیم (Machine Learning)

ایسے الگورتھمز جو تجربات اور ڈیٹا سے سیکھتے ہیں۔

قدرتی زبان کی پراسیسنگ (NLP)

یہ ٹیکنالوجی کمپیوٹر کو انسانی زبان سمجھنے اور جواب دینے کے قابل بناتی ہے، جو اسلامی سوال و جواب کے نظاموں میں استعمال ہو رہی ہے۔

4- دینی تعلیمات کے فروغ میں ڈیجیٹلائزیشن کا کردار

4.1 قرآن کریم تک آسان رسائی

ماضی میں قرآن کریم کے مختلف تراجم اور تفاسیر تک رسائی محدود تھی، لیکن آج ہزاروں ویب سائٹس اور موبائل ایپس کے ذریعے قرآن مجید دنیا کے ہر کونے میں دستیاب ہے۔

صارفین اب:

- آیات تلاش کر سکتے ہیں۔
- مختلف تراجم کا مقابل کر سکتے ہیں۔

- متعدد قراءت کی تلاوت سن سکتے ہیں۔
 - تفسیری وضاحتوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔
- یہ سہولت خصوصاً غیر عربی زبان بولنے والے مسلمانوں کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

4.2 حدیثی علوم کی ترویج

حدیثی ذخائر کی ڈیجیٹلائزیشن نے اسلامی تحقیق میں انقلاب برپا کیا ہے۔ محدثین کو جو کام ماضی میں ہفتوں یا مہینوں میں کرنا پڑتا تھا، آج وہ چند منٹوں میں ممکن ہو جاتا ہے۔ ڈیجیٹل حدیثی ذخائر کی بدولت

- احادیث کی تلاش آسان ہوئی۔
- راویوں کی تحقیق تیز ہوئی۔
- موضوعاتی درجہ بندی ممکن ہوئی۔
- تخریج کے عمل میں سہولت پیدا ہوئی۔

4.3 آن لائن مدارس اور ای لرننگ

جدید ای لرننگ پلیٹ فارمز نے دینی تعلیم کو جغرافیائی حدود سے آزاد کر دیا ہے۔ اب ایک طالب علم دنیا کے کسی بھی حصے سے مستند علماء کے دروس سن سکتا ہے۔ آن لائن تعلیم کے فوائد میں شامل ہیں

- وقت کی بچت
- کم لاگت
- عالمی رسائی
- خواتین اور معذور افراد کی شمولیت

4.4 دعوت و تبلیغ کے جدید ذرائع

سوشل میڈیا، ویڈیو پلیٹ فارمز اور پوڈکاسٹس نے دعوتی سرگرمیوں کے دائرے کو بے حد وسیع کر دیا ہے۔ آج ایک عالم دین کا خطاب چند گھنٹوں میں لاکھوں افراد تک پہنچ سکتا ہے۔

5- مصنوعی ذہانت اور دینی تعلیم

5.1 خود کار ترجمہ

اسلامی تعلیمات کو عالمی سطح پر پہنچانے میں زبان ایک بڑی رکاوٹ رہی ہے۔ AI پر مبنی ترجمہ جاتی نظام اس رکاوٹ کو کم کر رہے ہیں۔

اس کے نتیجے میں اسلامی مواد

- عربی سے اردو
- عربی سے انگریزی
- اردو سے دیگر عالمی زبانوں

میں تیزی سے منتقل ہو رہا ہے۔

5.2 تحقیقی معاونت

AI محققین کو ہزاروں کتابوں اور مقالات میں مطلوبہ مواد تلاش کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ حوالہ جات جمع کرنے، خلاصہ تیار کرنے اور موضوعاتی تجزیہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

5.3 اسلامی سوال و جواب کے نظام

AI پر مبنی چیٹ بوٹس بنیادی دینی سوالات کے فوری جوابات فراہم کرتے ہیں۔ یہ نظام ابتدائی رہنمائی کے لیے مفید ہیں، اگرچہ پیچیدہ فقہی مسائل میں انسانی علماء کی نگرانی ضروری ہے۔

5.4 شخصی تعلیم (Personalized Learning)

AI ہر طالب علم کی صلاحیت، رفتار اور دلچسپی کے مطابق تعلیمی مواد تجویز کر سکتی ہے۔ اس سے سیکھنے کا عمل زیادہ موثر اور دلچسپ بن جاتا ہے۔

6- دینی تحقیق میں مصنوعی ذہانت کے عملی استعمال

اسلامی تحقیقی ادارے اب AI کو مختلف شعبوں میں استعمال کر رہے ہیں۔

مثال کے طور پر

- قدیم مخطوطات کی شناخت
- متن کی خود کار تصحیح
- حدیثی متون کا تجزیہ
- فقہی آراء کی درجہ بندی
- اسلامی ڈیٹا بیس کی تشکیل

ان سرگرمیوں سے تحقیق کی رفتار اور معیار دونوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

7- ڈیجیٹلائزیشن کے سماجی اثرات

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دینی تعلیم کے سماجی اثرات میں بھی نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے۔

مثبت اثرات

- علم تک مساوی رسائی
- خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت
- دیہی علاقوں کی شمولیت
- کم اخراجات میں تعلیم

منفی اثرات

- غیر مستند مواد کی فراوانی
- سطحی مطالعے کا رجحان
- مذہبی انتشار
- معلوماتی مغالطے

8- چیلنجز اور مسائل

8.1 معلومات کی صحت

انٹرنیٹ پر موجود تمام معلومات مستند نہیں ہوتیں۔ غیر مصدقہ مواد عوام میں غلط فہمیاں پیدا کر سکتا ہے۔

8.2 سیاق و سباق کی غلط تفہیم

مصنوعی ذہانت بعض اوقات مذہبی متون کے تاریخی اور فقہی پس منظر کو مکمل طور پر نہیں سمجھ پاتی، جس سے غلط نتائج اخذ ہو سکتے ہیں۔

8.3 فکری سرقت

ڈیجیٹل مواد کی آسان دستیابی علمی دیانت داری کے لیے چیلنج بن گئی ہے۔

8.4 ڈیٹا پرائیویسی

دینی پلیٹ فارمز پر صارفین کی معلومات کے تحفظ کے لیے مضبوط سیکورٹی نظام ضروری ہیں۔

8.5 مذہبی حساسیت

اسلامی متون کی غلط تشریح یا غیر محتاط پیشکش مذہبی تنازعات اور فکری انتشار کا باعث بن سکتی ہے۔

9- اسلامی نقطہ نظر

اسلام ہر مفید علم اور مثبت ٹیکنالوجی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اگر کوئی ذریعہ انسانیت کی اصلاح، تعلیم، دعوت اور فلاح کے لیے استعمال ہو تو اسلام اسے پسندیدہ قرار دیتا ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے:

"اور کہہ دیجیے: اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔" (سورۃ طہ: 114)

اسی طرح رسول اکرم ﷺ نے علم کے حصول کی اہمیت کو بار بار اجاگر فرمایا۔ چنانچہ جدید ٹیکنالوجی بھی اسی وقت مفید اور قابل قبول ہے جب اسے اخلاقی اور شرعی حدود کے اندر استعمال کیا جائے۔

10- مستقبل کے امکانات

مستقبل میں دینی تعلیم کے میدان میں درج ذیل تبدیلیاں متوقع ہیں

1. AI پر مبنی اسلامی معاونین

2. ورچوئل اسلامی جامعات

3. خود کار فقہی ریسرچ سسٹمز

4. ذہین تدریسی پلیٹ فارمز

5. عالمی اسلامی نائج گراف

6. کثیر لسانی دعوتی نیٹ ورکس

7. ورچوئل سٹیٹ پر مبنی اسلامی تربیت

یہ تمام پیش رفت اسلامی تعلیمات کو عالمی سطح پر مزید موثر انداز میں پہنچانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں

11- عالمی سطح پر اسلامی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز: چند مطالعاتی نمونے

دنیا بھر میں متعدد اسلامی اداروں نے ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

11.1 آن لائن قرآن پلیٹ فارمز

متعدد اداروں نے قرآن مجید کے ایسے پلیٹ فارمز تیار کیے ہیں جہاں تلاوت، ترجمہ، تفسیر اور حفظ قرآن کی سہولت بیک وقت موجود ہے۔ ان پلیٹ فارمز کے ذریعے لاکھوں افراد روزانہ استفادہ کرتے ہیں۔

11.2 ڈیجیٹل حدیثی ذخائر

حدیثی ڈیٹا بیس نے اسلامی تحقیق میں انقلاب پیدا کیا ہے۔ محققین اب ہزاروں احادیث کو چند لمحوں میں تلاش کر سکتے ہیں۔

11.3 اسلامی MOOCs

Massive Open Online Courses (MOOCs) کے ذریعے اسلامی علوم کے آن لائن کورسز دنیا بھر کے طلبہ تک پہنچ رہے ہیں۔ ان کورسز نے تعلیم کی جغرافیائی رکاوٹوں کو ختم کر دیا ہے۔

12- سوشل میڈیا اور دعوتِ اسلام

سوشل میڈیا جدید دور میں دعوت و تبلیغ کا سب سے موثر ذریعہ بن چکا ہے۔ فیس بک، یوٹیوب، ایکس (ٹویٹر)، انسٹاگرام اور دیگر پلیٹ فارمز کے ذریعے اسلامی تعلیمات عالمی سطح پر پھیل رہی ہیں۔

سوشل میڈیا کے اہم فوائد درج ذیل ہیں

• وسیع رسائی

• فوری ابلاغ

• نوجوان نسل تک رسائی

• کم لاگت تبلیغ

تاہم سوشل میڈیا غلط معلومات، فرقہ وارانہ تنازعات اور مذہبی انتہا پسندی کے پھیلاؤ کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے، لہذا اس کے استعمال میں احتیاط ضروری ہے۔

13- خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت

ڈیجیٹل تعلیم نے خواتین اور نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ بہت سی خواتین جو روایتی تعلیمی اداروں تک رسائی نہیں رکھتیں، اب آن لائن دینی کورسز کے ذریعے تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

نوجوان نسل چونکہ ڈیجیٹل ماحول سے گہرا تعلق رکھتی ہے، اس لیے جدید ذرائع کے ذریعے اسلامی تعلیمات کو ان تک زیادہ مؤثر انداز میں پہنچایا جاسکتا ہے۔

14- مصنوعی ذہانت اور فقہی تحقیق

فقہی تحقیق میں AI کا استعمال ایک ابھرتا ہوا میدان ہے۔ مصنوعی ذہانت فقہی متون کی درجہ بندی، موضوعاتی تجزیہ اور سابقہ فتاویٰ کی تلاش میں مدد فراہم کر سکتی ہے۔

مثال کے طور پر

• فقہی مسائل کی درجہ بندی

• متعلقہ فتاویٰ کی بازیافت

• فقہی مذاہب کا تقابلی مطالعہ

• قانونی و شرعی دستاویزات کا تجزیہ

تاہم AI کو مفتی یا مجتہد کا متبادل قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ اجتہاد انسانی فہم، حکمت اور شرعی بصیرت کا تقاضا کرتا ہے۔

15- مصنوعی ذہانت کے اخلاقی اور شرعی پہلو

اسلامی نقطہ نظر سے ہر ٹیکنالوجی کا جائزہ اس کے مقاصد اور استعمال کی بنیاد پر لیا جاتا ہے۔

مصنوعی ذہانت کے استعمال میں درج ذیل اصولوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے:

1. صداقت اور دیانت داری

2. انسانی وقار کا تحفظ

3. معلومات کی درستگی

4. مذہبی حساسیت کا احترام

5. رازداری اور پرائیویسی کا تحفظ

اگر AI کا استعمال خیر، تعلیم اور اصلاح کے لیے کیا جائے تو یہ اسلامی مقاصد سے ہم آہنگ ہو سکتا ہے۔

16- مستقبل کے چیلنجز

اگرچہ مستقبل میں AI اور ڈیجیٹلائزیشن کے امکانات روشن ہیں، تاہم متعدد چیلنجز بھی موجود ہیں۔

تکنیکی چیلنجز

• ڈیٹا کی کمی

• زبانوں کی پیچیدگی

• الگورتھمز میں تعصب

تعلیمی چیلنجز

• اساتذہ کی تربیت

• نصاب کی تبدیلی

• طلبہ کی ڈیجیٹل مہارت

شرعی چیلنجز

- غلط فتاویٰ
- مذہبی متون کی غلط تعبیر
- خود کار مذہبی فیصلوں کے مسائل

17 (Discussion) مباحث

تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت نے دینی تعلیمات کے فروغ کے لیے بے مثال مواقع فراہم کرتی ہیں۔ ان کے ذریعے علم کی رسائی میں وسعت، تحقیق میں تیزی اور تعلیم میں جدت پیدا ہوئی ہے۔ تاہم ٹیکنالوجی بذاتِ خود مقصد نہیں بلکہ ایک ذریعہ ہے۔ اگر اس کے استعمال میں علمی نگرانی، اخلاقی رہنمائی اور شرعی اصولوں کو نظر انداز کیا جائے تو یہ فوائد کے بجائے نقصانات کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ اسلامی ادارے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں متوازن حکمت عملی اختیار کریں۔

18 (Comprehensive Conclusion) جامع نتائج

اس تحقیقی مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت نے دینی تعلیمات کے فروغ میں ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ قرآن و حدیث کے ذخائر تک رسائی، آن لائن تعلیم، عالمی دعوتی سرگرمیاں، تحقیقی معاونت اور شخصی تدریس جیسے شعبوں میں ان ٹیکنالوجیز نے غیر معمولی ترقی پیدا کی ہے۔ مستقبل میں ان ذرائع کی اہمیت مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ تاہم ان کے موثر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ علماء، محققین، ماہرین تعلیم اور آئی ٹی ماہرین باہمی تعاون کے ساتھ ایسے نظام تشکیل دیں جو علمی اعتبار، شرعی اصولوں اور اخلاقی اقدار کے مطابق ہوں۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے ایک عظیم موقع فراہم کرتی ہیں، بشرطیکہ انہیں ذمہ داری، حکمت اور علمی بصیرت کے ساتھ استعمال کیا جائے

19- سفارشات

1. اسلامی جامعات میں AI اور ڈیجیٹل اسلامک اسٹڈیز کے شعبے قائم کیے جائیں۔
2. مستند اسلامی ڈیجیٹل ڈیٹا بیس تیار کیے جائیں۔
3. علماء اور آئی ٹی ماہرین کے درمیان مشترکہ تحقیقی منصوبے شروع کیے جائیں۔
4. اسلامی AI سسٹمز کی شرعی نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔
5. طلبہ کو ڈیجیٹل لٹریسی کی تربیت دی جائے۔
6. مذہبی مواد کی تصدیق کے معیاری اصول وضع کیے جائیں۔
7. اسلامی مخطوطات اور نادر علمی ذخائر کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی جائے۔

(References) مراجع

1. القرضاوی، یوسف۔ فقہ الدعوة۔
2. الندوی، ابوالحسن علی۔ اسلام اور جدید دنیا کے مسائل۔
3. Russell, Stuart & Norvig, Peter. Artificial Intelligence: A Modern Approach.
4. Castells, Manuel. The Rise of the Network Society.
5. Anderson, Terry. The Theory and Practice of Online Learning.
6. UNESCO Reports on Digital Education.
7. Journal of Islamic Studies.

International Journal of Artificial Intelligence and Education. .8

Oxford Handbook of Digital Religion. .9

Journal of Religion, Media and Digital Culture. .10